

خویش دوس کی کہتا تھیں ہی بخت سعید

ہم کفر و کفر کا عجب فخر ہو ایسا ہاں آنا

خویش دوس کی کہتا تھیں ہی بخت سعید
ہم کفر و کفر کا عجب فخر ہو ایسا ہاں آنا

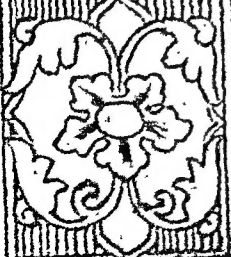
خویش دوس کی کہتا تھیں ہی بخت سعید
ہم کفر و کفر کا عجب فخر ہو ایسا ہاں آنا

خویش دوس کی کہتا تھیں ہی بخت سعید
ہم کفر و کفر کا عجب فخر ہو ایسا ہاں آنا

خویش دوس کی کہتا تھیں ہی بخت سعید
ہم کفر و کفر کا عجب فخر ہو ایسا ہاں آنا

شرفِ محفل میلاد کہیں کیا کافی

ہم سمجھتی ہیں شفاعت کا صلا یہاں آنا



[illegible]

حمد لایق داور الکر کو ہی
 ہی میرا دل و صفت اور خلقت کا
 ہی عجب وہ صانع و تکوین نگار
 یہ تھکا رستانِ عالم کا چمن
 اوسنی کہلا لائیں بہارینِ مین
 ہر چمن کو گل فشان کرتا رہا
 رفتہ رفتہ جب بہار کا سنات
 سب بہار و سنی بہارِ انتجا
 اوسنی پیدا کی بھارِ جنت

خالقِ نیلایِ کجہ و سرکجا
 باغبانِ ہی گلشنِ اتفاق کا
 حسنی پیدا کیں بھارینِ مین
 ہی نسیمِ لطیف حقِ شہنشاہ
 گل کہلائی سینکڑوں لاکھوں
 رنگتہ رنگتہ عیان کرتا رہا
 جوشِ پائی بالونجِ صفات
 عالمِ آراشکِ اِفتاب
 بس کیجی روضہ رضوان

جب کہ کوئی درویش مال پاتا
 نئی ولادت آتی نہ ابراہیم کی
 ہر گاہ ولادت آتی تھی ہزار کی
 ہزار ہزار کی پاتا جہنم بھرا
 اسی قدر ہزار
 بابان صحن شمع کی
 جیسے شمع کی شمع کی
 لیکن بھی ہر کوئی موند موند
 سیر کی سیر کی ہزار ہزار
 کوٹھادہ ہر گاہ ابراہیم کی
 نور کی چار تھی گویا جلوہ
 پہ پہانہ سننے کو خط
 اور خطا بااد خط

بلکہ ہر ایک کو اپنے حق پہ پہنچانے کے لئے
 ہر ایک کو اپنے حق پہ پہنچانے کے لئے
 ہر ایک کو اپنے حق پہ پہنچانے کے لئے
 ہر ایک کو اپنے حق پہ پہنچانے کے لئے

احمد امجدی صاحب کے فیہ عالم صاحب لہاک کے

روایت

اور ہی ایسا کہ ابو نعیم لکھا تھا قریشی قوم پر غلط عظیم شک تھی انکی دھرت بارور ہر طرح سی و تہا عظیم حال مبتلا تھی کیا مصیبت میں تھی ہو گئی جب حضرت خیر البشر چہا رہی تھی جو زمانہ میں خیر از اوسکی مہلی اگنی شعل بجا جو تھن تھی طرف موج نسیم کود سی اوٹھنی گلا ابر بھار تم عیان فرزند مالی ابرو	بیست سی از مقدم خیر اور محم گرفتار غنیم و در الیم بی کل و بی برک باغونین چار پائی ہو گئی لاغر کمال خستہ و دریش آفت میں تھی لطن پاک والدہ میں جلوہ گر اور وہ نگہت بخوت بکرا گلستان عیش ہو لابی شمار سیل میزان جاسبا بھر نسیم کیفیت دیتا تھا کیا ابر بھار اور طبع اعتدالی ابرو
--	--

روایت
 اور ہی ایسا کہ ابو نعیم لکھا
 تھا قریشی قوم پر غلط عظیم
 شک تھی انکی دھرت بارور
 ہر طرح سی و تہا عظیم حال
 مبتلا تھی کیا مصیبت میں تھی
 ہو گئی جب حضرت خیر البشر
 چہا رہی تھی جو زمانہ میں خیر از
 اوسکی مہلی اگنی شعل بجا
 جو تھن تھی طرف موج نسیم
 کود سی اوٹھنی گلا ابر بھار
 تم عیان فرزند مالی ابرو

اور وہ باور و باور
 اور وہ باور و باور
 اور وہ باور و باور
 اور وہ باور و باور

ثواب میں ہی اور بیاریہ میں
 بطین میں تیری و عالی شان
 ہی ہی آفر زمانہ کا تسبی
 قرب ایام و لاوت جب ہوا
 آسنہ دستر حسی تو کرو عا
 یہ جب میری شکم میں ٹپی تو
 شہرہ جاسد سی ای میری خل
 اور جب پیدا ہوا احمد آسنہ
 یہ محمد اور احمد ہر جن نام
 نام احمد کی عجب تو قری
 اور ہی نام مبارک باصفا
 ہی جو یہ اسم محمد دوسرا
 ہر جن سب اہل کسمات و زیر

ہر کس کو دین دیتا تھا کوئی آگے
 جسکی باعث نالیم اسکان ہی
 ہی بنی آخر زمانہ کا یہی
 ہمیں ہر اور شخص سے اگر کہا
 میں کھڑی ہوں سپاہ کبرا
 سوچتی ہوں اسکو لندہ
 اسکو تو لیجو بچا اسی کبرا
 نام رکھنا اسکا محمد آمنتہ
 انکی اوپر سو درود و سلام
 نسخہ تورات میں تحریر ہے
 نسخہ انجیل میں بھی لکھا
 نام یہ قرآن میں وارد ہوا
 اسکی ہمیں سرگرم تحسین فرمیں

نور علی بن ابی طالب
عجل الله فرجه

مکتبہ
 سنہ ۱۲۸۵
 ج ۱
 مکتبہ
 سنہ ۱۲۸۵
 ج ۱

واریت
ادبی بی راویت مختصر
تی جو عبد العزیز حضرت کی پدر
والی بیان فرزند کوئی دوسرا
فرزند حضرت کی بین پس
ای شاہین مانی شاہ کائنات
یا والدینی بت پائی رفات
اور بعضی راویوں نے دونوں کی
کلی حقیت مختصراً

اور بعضی را دیون فی اہل کس
دو مہینہ کی کچی
اون نو مہینہ فی الدیور
کرگی اس وار فانی سی سوز

[illegible]

روایت

پایان زوایای ابراهیم و اسحاق

دینی و دنیوی بہار

حسن بن علی

منہادی علیہ السلام

میں نے اس کی طرف اشارہ کیا۔

این شریعت را در میان شما
پس از من جاری می‌کنم

بطن مادر میں ہی جس بچہ سے
 تہا نہوا میں تخت اوس ملعون کا
 اور وہ مردود چلائی لگا
 تہا مساط اوسکی اور ایک لک
 اوس عین کی ہونکو کالا کروا
 کوہ پر وہ آئی چلا یا کسا
 اوسنی وہ بولا خرابی آگئی
 ہو گیا برباد میر تخت و تاج
 آج نور خاتم پیغمبران
 ہی ولادت اوس نبی کی عتر
 لات دعویٰ کی تہا چھوڑ
 کفر کا گھر ہو گیا برباد آج
 ہو گیا علم کھانت مستعد

کر پڑا اور ایک شیطانی جیم
 سرنگون ہو کر زمین کر پڑا
 حسرتا درد دار دنیا حسرتا
 اوسکو غوطی دی کی قعر جرتک
 در دوسم اوس بچہ دو بالا کروا
 لشکر شیطانی بنایا کیا
 جھپٹ کیا آفت شیطانی آگ
 لٹ گیا میں ہو گیا تاراج آج
 بطن مادر میں ہوا جاوہر کن
 جسکی باعث ہو گیا میں نبی
 کفر کفر و ضلالت لٹ کر
 شرک والی ہو گئی تہا شاد آج
 ہی فروغ دین ایمان مہدم

[illegible]

سقیف کبیر پر کز اگر دی بجی
 کی بجی مشہور عالم میں تمام
 اسی خوشا بخت سید پر دل
 اور کھد و خازن فردوس
 نکبت جنت کی تیرہ دہم
 اس شیم عطر سا کی فیض سر
 اور ہی یہ بھی روایت میں لکھا
 خسروان وقت کی جو تخت تیر
 اور ہی روی نہیں جو صنم
 اور ظاہر ہو گیا یہ سب

اور عشرت کی نذر اگر دی بجی
 یہ نوید آید خیر لانا نام
 ہی جی جی کا شمع ازہرین
 ساری روائی خیاں کہو لو
 اہل عالم کا کھجور کا میاشام
 اہل دنیا کو غذا ای جان
 اور شب فرخند میں کیا کی
 صبر دم یک بخت وہ الی گھر
 سب کتب انہی ہی تھی صحیفہ
 جلوہ گستر گھر گھر ایک نور تھا

روایت

اسی ہی روایت اور یہ
 اسی تہائی سی کیرانی لگی

مجھ کو یہ سو گیا جب دروزہ
 اور یہ حسرت بھی آئی لگی

میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے
 اس قدر خالص و سادہ
 کہ ہر آدمی سمجھ سکیں
 اور اس میں کوئی غلطی
 نہیں ہے۔

میں نے یہ سب کچھ لکھا ہے
 اس قدر خالص و سادہ
 کہ ہر آدمی سمجھ سکیں
 اور اس میں کوئی غلطی
 نہیں ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيد المرسلين وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيد المرسلين وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيد المرسلين وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيد المرسلين وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيد المرسلين وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيد المرسلين وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيد المرسلين وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيد المرسلين وآله الطيبين
الطاهرين

بابت خلایک سی سوسوی مین
 اپنی دین درگنی و دینیک
 اہل کدہ تم ہنہیں ہو کون
 ایک ہی ہم مین یہ ہو نامور
 تفسری عالی نسب اجری
 اسیت مزا حسم ہم مین
 فخر فی ابرویہ ہا ساسکی ساتھ
 از برای غسل ساطات نام
 از پی پوشاک محبوب خدا
 از برای پوشش حضرت نبی
 کو دین باکی دیا اوس پاک کو
 اوکی سجدہ کا کہون کیا جرا
 یعنی نہت پیری ای رخصتہ

بس من پروردگار منسوب
 آینه و کعبه و منی شکل و شان تو
 اور دیون گیتی لگی می نمود
 و ده لیکن گیتی نه کر خوف خطر
 دوسری اسحاق کی مادر بی بی
 اور جوتی یہ زن فرشتہ ملی
 تہا طبق مونی کا و احوا کی ہوت
 آب کو ترسی بہر اہلاد و تمام
 پاس اجر کی ہستے عطر تہا
 سبز منیدیل سب کی پاس
 غسل دیکر صاحب لولہ کی کو
 بعد اسکی آب فی سجدہ کیا
 ربیب لی انبی گیتی نبی

بابت خلایک سی مونی من
 اپنی دین چرگنی و دینک
 اہل کہ تم نہیں ہو کون ہو
 ایک ہی ہم میں بہر خواہ ہو
 تفسری لالی نسب با جرتی
 اسیت مزاحم ہم من
 نعتی ابرو تہا سالکی ساتھ
 از برای غسل سلطان نام
 از پی پوشاک محبوب جزا
 از برای پوشش حضرت نبی
 کو دین کی دیا اوس پاک کو
 اوکی سجدہ کا کہوں کیا جرا
 یعنی نہت پیری ای ریشہ

همی پایانی بلال عید کرد
سمن محشر عید گاه مغفرت
صائب لاک کی است همین
نہا کہاں مرغ خواب نچا کہاں

آج کج شاد و فرحان کجی
از برای اہل عصیان کجی
آج ہمہ پندل غفران کجی
کجی خستہ دعا مان کجی

تجہ کو کہنا ہی سر اپا ہی بنی
کافی مذاح سامان کجی

وصف قاتلین تہا کرم جہا
تہا اصل علی قدس
وہاں رازی تھی نہ کو تہا
قامت رخصا کا یہ اعجاز تھا
جس گلہ ہوئی تھی شاد و نا
محفل عزت میں علی آب تھی
سب روئی تہا سر عالی بڑی

فاسقم کی آگنی کف تہا
وہ میاں معتدل نور و ن
تہا قد عالی مجد عتدال
ہم جلیستوی قد ممتاز تہا
جلوہ فرما سید ارشاد پر
خمشینو لسنی و بالآب تھی
اور جد اعتدالی مین سترک

Handwritten marginalia in Urdu script, including a large floral emblem in the top right corner and a circular seal in the bottom right corner.

دوسری روئے و ملا جامع انور حسین
 رنگ وی افتخار کائنات
 اونکی چہرہ کی چمک کچھ اور پتھر
 حلقہ تھی ہن عاقبت نظر آوے
 عارض تابان کا یہ عجائب تھا
 تہہ و باطن کی اشکال و صورت
 دو جہیں نور آگین آپ کے
 بحر خوبی تھی حسین باصفاء
 کیا کہوں عالم جہیں گئے چین کا
 تہا عرق جو اوس جہیں بال کا
 اوسکی ٹہٹ جی جہں تہا مشکنا
 دو نور اوی شہ کوئی مکان
 طاق تہا ایک ایک عنائی کی سا

عالم آرا مظہر اسرار حسین
 تہا پسیدگی کچھ سرخی گم
 در رنگ میں مک کچھ اور پتھر
 تہا کسکو جلوہ رخ تہا کمی
 تہا دو آئینہ خد کی راز کا
 روی پر نور میں تھی جلوہ گر
 نور کی جلوہ منی مالا مال تھر
 سوچ خوبی زمین جہیں باصفاء
 چاند کا ٹکڑا تھا اہر تہا ترا
 اوس جہیں صاحب بولا کا
 دو عرق تہا غیرت عطر و کلاب
 مثل محراب سجود عارفان
 تھی جدائی اور غم تہا بالی کی سا

دوسری روئے و ملا جامع انور حسین
 رنگ وی افتخار کائنات
 اونکی چہرہ کی چمک کچھ اور پتھر
 حلقہ تھی ہن عاقبت نظر آوے
 عارض تابان کا یہ عجائب تھا
 تہہ و باطن کی اشکال و صورت
 دو جہیں نور آگین آپ کے
 بحر خوبی تھی حسین باصفاء
 کیا کہوں عالم جہیں گئے چین کا
 تہا عرق جو اوس جہیں بال کا
 اوسکی ٹہٹ جی جہں تہا مشکنا
 دو نور اوی شہ کوئی مکان
 طاق تہا ایک ایک عنائی کی سا

دوسری روئے و ملا جامع انور حسین
 رنگ وی افتخار کائنات
 اونکی چہرہ کی چمک کچھ اور پتھر
 حلقہ تھی ہن عاقبت نظر آوے
 عارض تابان کا یہ عجائب تھا
 تہہ و باطن کی اشکال و صورت
 دو جہیں نور آگین آپ کے
 بحر خوبی تھی حسین باصفاء
 کیا کہوں عالم جہیں گئے چین کا
 تہا عرق جو اوس جہیں بال کا
 اوسکی ٹہٹ جی جہں تہا مشکنا
 دو نور اوی شہ کوئی مکان
 طاق تہا ایک ایک عنائی کی سا

دوسری روئے و ملا جامع انور حسین
 رنگ وی افتخار کائنات
 اونکی چہرہ کی چمک کچھ اور پتھر
 حلقہ تھی ہن عاقبت نظر آوے
 عارض تابان کا یہ عجائب تھا
 تہہ و باطن کی اشکال و صورت
 دو جہیں نور آگین آپ کے
 بحر خوبی تھی حسین باصفاء
 کیا کہوں عالم جہیں گئے چین کا
 تہا عرق جو اوس جہیں بال کا
 اوسکی ٹہٹ جی جہں تہا مشکنا
 دو نور اوی شہ کوئی مکان
 طاق تہا ایک ایک عنائی کی سا

خواب و سورت خوشنما گوش لب
 دور یا نزدیک می گفتگو
 یعنی بر نور ممتاز و بلند
 در مینا جوی تامل آن کر
 بی نهایت بر نهی مینی بلند
 و در جویا هر تخی بلند می درسی
 عارض بر نور شاه کائنات
 نرم و نازک لطافت کی سبب
 تها بود مان نور الهی جلوه گر
 تها کشاده و ده مان با صفا
 و ده کشاده بین تها کس خوبی کی ست
 و ده مان در لبا صفا
 غیرت سر چشم آب تها

تها به اون کانونها و عجاظ
 صفات سنی آری اوس گفتا کر
 با کمال خوشنمای ارحم
 اوس کو به مینی بلند آتی نظر
 اعتدال حال سی تھی ارحم
 مشعل تھی ارتقاغ نور سی
 روشن رخشان با نور صفا
 روکشش بشارت کی سبب
 تها و غالب نور ماه و مهر بر
 اوسکی و اصف فی ضیاع نور کما
 حسن نیانی و اسلوبی کی ست
 خوشنما تها خوشنما تها خوشنما
 تها دهان پاک کا آب صفا

عرش برین ایوان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 وہ محبوب حبیب ہی ہر دم نزار عالم کا سبب
 ہی وہ سلطان نام رسول کا مولیٰ انا جی وکیل
 باہمت و ضیعت جنت ہی ایک ادنیٰ محفل حشر
 بین شیعہ روز محشر بین دو قسم حوض کوثر
 باعث حسن جن و بشری موجب فخر شمس و قمر
 آدم اور سلیمان موسیٰ اور فاکر حور و طاهر
 اپ کفیل کا امت آپ شیعہ روز قیامت
 جن و بشرین دنیا میں حور و ملک سب کا سر
 منظر محبت مصدق فخر خورشید عین کائنات
 رحمت عالم او سکا لقب کخلقت آدم وہ کاسب
 جان پیری کیا جان چاکلی اور بہار بیج خباہر
 غرق سحابی مرہ عاصی سستی ہو کر انی خلا
 ہفتای درود و صیبت اور سی رخ و فلک است